بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خبیب(Khubaib)نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا خبیب نام رکھنا درست ہے؟

جواب

خُبَیْب نام رکھنا نہ صرف درست، بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے

خبیب بن الاسود الانصاری۔۔۔ھو من اصحاب النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم وشھد بدراً

ترجمہ: خبیب بن اسود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور انہوں نے غزوہ بدر میں بھی شرکت کی۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد1، صفحہ524، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

جامع الاصول میں ہے

خبیب: بضم الخاء المعجمة، وفتح الباء الموحدة، وسكون الياء، وبعدھا باء اخری موحدة

ترجمہ: خبیب، خاء کے پیش اور باء کے زبر اور یاء کے سکون کے ساتھ ہے اور یاء کے بعد دوسری باء ہے۔ (جامع الاصول، جلد12، صفحہ 191، دارالبیان)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے

تسموا بخیارکم

ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی
فتویٰ نمبر : WAT-4747
تاریخ اجراء : 28 شعبان المعظم 1447ھ/17 فروری 2026ء